سوال

(176) روزے کی نیت کرنا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

احمد آباد سے عبد الرحمن دریافت کرتے ہیں کہ روزے کے لیے نیت کرنے سے مراد ہے ؟ کیا اس نیت کے لیے کوئی مخصوص الفاظ حدیث سے ثابت ہیں ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

نیت دل کا فعل ہے رمضان المبارک کے روزوں کے لیے ہر رات طلوع فجر سے پہلے پہلے نیت کرنا ضروری ہے اس نیت سے ایک مسلمان اپنے نفس کو یہ بات بتلاتا ہے کہ تجھے کل روزہ رکھنا ہے بشرطیکہ کوئی شرعی عذر حائل نہ ہو اس نیت کی بناء پر وہ سحری کھانے کے لیے بھی تیار ہو جاتا ہے اور اس نیت کے لیے کوئی مخصوص الفاظ نہیں جن کا ادا کرنا ضروری ہو کیونکہ اس کا اصل مقام دل ہے نیز اس نیت کو دن بھر بھی قائم رکھنا ضروری ہے کہ روزہ کو مقرر وقت سے پہلے افطار کرے گا اور نہ ہی اس روزے کو خراب کرے گا حدیث میں ہے : جس نے طلوع فجر سے پہلے روزے کی نیت نہ کی اس کا روزہ نہیں ہے

(صحیح ابن خزیمہ رحمة اللہ علیہ، ج 3 ص 212)

واضح رہے کہ طلوع فجر سے پہلے نیت کرنے کی پابندی صرف فرض روزے کے لیے ہے نفلی روزے موقع پر بھی نیت کی جا سکتی ہے چنانچہ حدیث میں ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم صدیقہ کائنات حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے دریافت فرماتے "کہ تمہارے پاس کھانے پینے کے لیے کچھ ہے اگر جواب نفی میں ہوتا تو آپ فرماتے کہ میں روزہ رکھ لیتا ہوں ۔ (جامع ترمذی رحمة اللہ علیہ)

امام بخاری رحمة اللہ علیہ نے اپنی صحیح میں حضرت ابو طلحہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور حضرت حذیفہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہ فعل کا بھی حوالہ دیا ہے مختصر ہے کہ رمضان المبارک کے روزوں کے لیے طلوع فجر سے پہلے نیت کرنا ضروری ہے البتہ نفلی روزوں کے لیے یہ پابندی نہیں ہے

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

جلد:1 صفحہ:207